|  |  |  |  |  |
| --- | --- | --- | --- | --- |
|  | Abdul Mannan assistant professor Gt Urdu depart C.M.J.college khutauna Madhubani  mobile no.9801015716  email abdul mannan 12200 @gmail .com date   11/7/2020   part  2 topic  Drama kia hai  uske ajzai tarkibi ڈرامہ کی ابتدا نقالی سے ہوءی بقول ارسطو نقالی انسانی فطرت میں داخل ہے یہ بچپن سے ہی نظر آتی ہے اور اسکے ارتقاءے کمال کا نام ڈرامہ ہے ۔دوسرے لفظوں میں ڈرامہ زنرگی کی نقل ہے   drama is the copy of life  بہرحال ڈرامہ اظہار خیال کی سب سےقدیم شکل ہے ڈرامہ الفاط سے نہیں عمل سے بنتا ہے ڈراموں کو عام طور پر دوقسموں میں تقسیم کیا گیا ہے  ایک ٹریجڈی دوسری کامیڈی ۔کامیڈی میں انجام خوشگوار ہوتاھے اور موضوع ظریفانہ ۔اسکا دارومدار شادمانی اور ظرافت پر  ہوتاھے ٹریجڈی کا انجام رنج وغم اور مصاءب والم پر ہوتاھے لیکن ان دونوں میں ایک بات مشترک ہے یعنی دونوں ہی انسانی زنرگی اور انسانی فطرت کے پیچو خم سے ڈرامہ اصل میں اسٹیج پر دیکھایا جاتا ھے  ڈرامہ کی اجزاء ترقیبی  یہ ھیں پلاٹ جس طرح ناول میں پلاٹ کا ہونا ضروری ھے اای طرح ڈرامے بھی  پلاٹ ایک اہم عنصر ھے ہر ڈرامے کے پلاٹ کی ابتدا کسی کشمکش سے ہوتی ھے اور اس کشمکش کا حل ہمیں اس ڈرامے کے انجام تک پہچاتا ھے اور اس کی درمیانی کڑی پلاٹ ہوتی ھے ڈرامے کی پلاٹ کے لۓ یہ ضروری نہیں ھے کے اس میں اختصار کی بنا پر ایک ہی واقع یا حادثہ بلکہ اس میں بہت سے حادثات و واقعات کا ذکر ہو سکتا ھے لیکن یہ ضروری ھے کہ یہ حادثات مختلف مناظر کے ذریعہ اس طرح پیش کءی جاۓ کہ وہ ایک ہی مرکزی خیال کی طرف لے جایں اور ڈرامے میں جو کشمکش ہو اس کو حل کرنے میں مدد دیں اور اس احاطے کے  باہر قدم نہ رکھے جسے ہم پلاٹ کہتے ھیں  کیوں کے ڈرامے کی اختصار میں اس کی کو ئ گنجائش نہیں یہاں کوئ جملہ کوئ فقڑا اور کوئ لفظ بےکار نہ ہونا چاہیے پلاٹ جس طرح قدر سیدھا ہو گا پلاٹ اتناہی کامیاب ہوگا کردار نگاری   افراد قصہ کو کردا کہتے ھیں ڈرامے میں کردا نگاریا یک اہم عنصر ھے ڈرامے میں آخر تک جو چیز ہماری دلچسپی کو برقرار رکھتی ھے وہ س کے اندر مردوں اور عورتوں کے کردا ھیں واقعات بھی  ہماری دلچسپی کو برقرار رکھتے ھیں لیکن واقعات کا مقصد بھی یہ ہوتاھے کہ انکے ذریعہ کرداوں پر روشنی ڈالی جاءے کردار نگاری کا فن بڑا پیچیدہ اور گہرا ہوتاھے کردار کے داخلی اور خارجی کواءف کی ترجمانی ہوتی ہے ڈرامہ میں ایک مرکزی کردار ہوتاھے اور باقی کردار ذیلی کہلانے ھیں ڈرامہ میں ویلن کا کردار بڑا جاندار ہوتاھے  وہیں مرکزی کردار اسکا پوری طاقت سے مقابلہ کرتا ہے مرکزی کردار کہانی کے آغاز سے انجام تک ہر حال میں چھایا رہتا ہے مساءل سے الجھن رہتی ہے مگر حل نکلتا جاتا ہے ہیرو توانا ،متحرک روشندار ہونا چاہیے کردا تہدار پہلودار اور سچا ہونا چاہیے ڈرامہ نگار مرکزی کردار سے کوئ غلطی سرزد نہ کراۓ جس سے کردار سازی جھول پیدا ہو ھاتے ھے  مکالمے dailogue  مکالمے ڈرامے کی روح ہوتا ھے ڈرامے کی ساخت مکالموں کے ذریعے سے ہوتی ھے مکالمے ہمیں کردا کی سہی شخصیت کو سمجھنے میں مدد دیتے ھے ڈرامے میں مصنف اپنی ذاتی راۓ کا رنگ سے اظہار نہیں کرت اور نہ وہ ناول نگار کی اپنی شخصیت کا تجزیہ کرتا ھے بلکہ کردار کی شخصیت خود اس کے مکالمے کے ذریعے ظاہر ہوتی ھے کبھی نہ کبھی ڈرامہ نگار اس طرح اپنی راۓ کا اظہار کرتا ھے کہ وہ اپنے اپنے سے باتیں کر رہا ھے گویا باواز بلند سوچنا ھے اور یہاں وہ کردا اپنی شخصیت کو ظاہر کرتا ھے جو عملی طور پر ظاہر نہ ہو سکے  مکالموں کی زبان ماحول شخصیت کے مطابق ہونی چاہیے اس میں تصنع نہ ہونا چاہیے ایک طرح کی بے ساختگی ضرور ہونا چاہیے مکالمہ جتنا زور دار ہو گا ڈرامہ اتنا ہی کامیاب ہوگا  کشمکش یا تصادم   ڈرامے میں کشمکش کی اہمیت ہوتی ھے یہ کشمکش نظروں کی بھی ہوتی ھے اور ذاتی طور پر افراد کی بھی یہاں ذاتی مقاصد بھی ٹکڑاتے ھیں اور اصول بھی ہڈسن نے ٹھیک کہا ھے کشمکش تو ڈرامے کی ریڑھ کی ہڈی کہا ھے ٹریجڈی کا انجام غم و الم پر ہوتاھے جب کہ کامیڈی کا انجام خوشگوار ہوتاھے ٹریجڈی میں انسان کا مظاہرہ اس طرح ہوتاھے کہ حالات اس کشمکش کو نا کام کردیتے ھے لیکن یہاں نیکی کا انجام بخیر نہیں ہوتا انسان کی شخصیت نکھارتی ھے کیونکہ وہ موت جو نیکی کے لۓ ہوتی ھے ضاءع نہیں جاتی اس کا درجہ قربان کا ہوتاھے اس میں تاثر بھی زیادہ ہوتاھے ھے اگر ادب کا مقصر یہ ھے کہ پڑھنے کو متاثر کیا جاۓ تو ٹریجڈی یقیناً اپنے مقصد میں کامیاب ہوتی ھے کامیڈی ڈرامے کو بلکل متفاد حیشیت سے پیش کرتی ھے یہاں ہر کشمکش بڑی خوبصورتی کے ساتھ حل ہو کر اپنی منزل پر پہچتی ھے یہںاں بچھڑے ملتے ھے اور ہاری ہوئ بازی جیت میں بدل جاتی ھے  اسٹیج    ڈرامے کا اسٹیج سے براہ راست تعلق ہے جس ملک اسٹیج کی طرف توجہ نہیں دی گءی وہاں ڈرامہ پنپ نہ سکا اور اپنی ابتدائی حالت میں رہ گیا اگر ڈرامے میں تکنیک کا مطالعہ کریں تو ہمیں قدم قدم پر اسٹیج کی جھلکیاں نظر آءینگی ڈرامے کا مقصد ہی ہوتاھے اسے اسٹیج پر پیش کیا جاۓ ۔یہی وجہ ہے کہ ڈرامے کے صفحات محدود ہوجاتے ھیں کیونکہ اسٹیج پر کام کرنے والے اداکاروں میں مسلسل کام کرنے کی قوت بھی محدود ہوتی ہے اور دیکھنے ولےبھی بہت زیادہ دیر تک نہیں دیکھ سکتے اسلے دونوں خیال رکھ کر ڈرامے کی لمبائی کا تعین ہوتاھے اسلے اپنا پلاٹ بناتے ہوۓ اہم ترین واقعات و حادثات کو اپنانا ہو گا اور غیر ضروری حصوں کو ترک کرنا ہوگا   |  |  | | --- | --- | | https://ssl.gstatic.com/ui/v1/icons/mail/no_photo.png | ReplyForward | |  |